سوال

(51)گناہ گار موحد کے عذاب کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حوالے سے ایک موضوع حدیث لوگوں میں مشہور ہے کہ :

"انما حر جھنمُ علی امتی مثل الحمام"

''میری امت پر جہنم کی گرمی 'حمام کی گرمی جیسی ہے۔'' (سلسلہ الضعیفہ: 7091)

اس جیسی باطل روایت کو محمد الواقدی اور شعیب بن طلحہ جیسے کذاب راوی کرتے ہیں۔ یہ روایت شریعت کے تربیتی واصلاحی پروگرام کے خلاف ہے کہ بے شمار آیات واحادیث میں امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاة والسلام کے گناہگاروں 'نافرمانوں کے لیے ایسی بھڑکتی ہوئی آگ کی وعیدیں بیان کی گئی ہیں جو کہ :

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ﴿٧﴾ ... سورة الهمزه

''دلوں تک جھانکتی ہے۔''

اور صحیح احادیث جو کہ کثیر تعداد میں ہیں 'ان میں سے بعض درج ذیل ہیں :

1۔ "تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

(1)۔ اپنا پاجامہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔

(2)۔ دے کر احسان جتلانے والا۔

(3)۔ جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا مال بیچنے والا۔'' (صحیح مسلم ارواء الغلیل: 892)

2۔تین اشخاص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام کرے گا،ان کاتذکیہ کرے گا'نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا۔

(1)۔بوڑھازانی۔

(2)۔جھوٹا حکمران۔

(3)۔متکبر فقیر۔(مسلم)

3۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث شفاعت میں ارشاد فرمایا:

''یہاں تک کہ اللہ جب اپنے بندوں کے فیصلے سے فارغ ہوگا اور لاالٰہ الااللہ کی گواہی دینے والوں میں سے جسے آگ سے نکالنا چاہے گا تو اللہ فرشتوں کو انہیں نکالنے کا حکم دے گا۔فرشتے انہیں سجدوں کے نشانات سے پہچانیں گے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ آگ پر ابن آدم کے سجدوں کے نشان والی جگہ کو کھانا(جلانا) حرام قرار دیا ہے۔فرشتے انہیں اس حالت میں نکالیں گے کہ ان کی جلد جل کر ہڈیاں ظاہر ہوچکی ہوں گی۔

اور حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں:

''پس فرشتے ایک کثیر تعداد کو نکالیں گے کہ آگ نے انہیں نصف پنڈلی اور گھٹنوں تک جلادیا ہوگا۔''(صحیح مسلم)

یہ تمام واضح احادیث اس روایت کا باطل ہونا واضح کررہی ہیں کہ جہنم کا عذاب تو تکلیف دہ ہوگا نا کہ حمام کی گرمی 'تپش جیسا'بلکہ یہ ہو بھی نہیں سکتا کہ آگ نے انہیں جلا کر ان کا گوشت کھا کر ان کی ہڈیاں بھی ظاہر کردی ہوں اور انہیں حمام کی سی گرمی محسوس ہو۔

خلاصہ کلام:

یہ کہ اس روایت کا معاملہ بہت خراب ہے کہ یہ لوگوں کو محرمات کے ارتکاب پر دلیر کررہی ہے کہ جہنم میں عذاب تو صرف ہلکا ہوگا'حمام کی گرمی جیسا۔(لہذا اسے پیش کرنا جائز نہیں)(نظم الفرائد 1/98۔96)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

غیب کے مسائل صفحہ:146

محدث فتویٰ